



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
توحید اور اس کی اقسام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مکلف انسان کے لئے سب سے اہم واجب اور فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اس رب سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت کرے جو آسمان وزمین اور عرش عظیم کا رب ہے اور جس نے اپنی کتاب کریم میں یہ ارشاد فرمایا ہے :

إِنِّ زَعَّمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبَدَّلُوا الْآيَاتِ الْكُبْرَىٰ وَكَفَرُوا بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَمُوتُ وَلَا يَنُوبُ إِلَيْهِمْ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَنُوبُ إِلَيْهِمْ... سورة الاعراف ٥٤

"در حقیقت تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا، وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ (دن) اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور اس نے سورج، چاند اور تارے کو پیدا کئے، سب اس کے فرمان کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں، دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جنوں اور انسانوں کو تو اسی نے اپنی عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ہے :

فَمَا تَعْلَمُ أَفَنِي وَالْإِنْسَ لَا يَعْبُدُون ٥٦ ... سورة الذاریات

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری ہی عبادت کریں"

یہ عبادت جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا، اس سے مراد اس کی توحید ہے اور عبادت کی تمام قسمیں مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، رکوٰۃ، سجود، طواف، فزح، نذر، خوف، امید، استغاثہ، استغاثہ، استغاثہ اور دعا کی تمام قسمیں بھی اسی میں شامل ہیں۔ اس عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ان اوامر اور ترک نواہی میں اس کی اطاعت بھی شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کریم اور اس کے رسول امین ﷺ کی سنت نے بیان کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام جنوں اور انسانوں کو یہ حکم دیا کہ وہ اس عبادت کو بجالائیں جس کی خاطر انہیں پیدا کیا گیا ہے۔ اسی عبادت کے بیان کے لئے اس نے تمام رسولوں کو مبعوث اور تمام کتابوں کو نازل فرمایا ہے، اس کی تفصیل اس کی دعوت اور اسے اخلاص کے ساتھ ادا کرنے کا حکم اللہ وحدہ، ہی کے لئے ہے، جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا إِلَهَكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قُلْ كَيْفَ تَعْبُدُونَ ٢١ ... سورة البقرة

"اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔"

اور فرمایا : وَقَفَّيْ رَبِّكَ أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلَّا الْإِلَٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... سورة الإسراء

"اور تمہارے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔"

اس میں "قفی" کے معنی حکم دینے اور وصیت کرنے کے ہیں، اسی طرح اس نے یہ بھی فرمایا ہے :

وَأْمُرُوا الْإِبْرَہِیْمَ وَاللَّہَ یُخَصِّمُ بَیْنَهُمَا وَیَقِیْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَذَکَکَ دِیْنُ الْقَیْمِ ٥ ... سورة المائدہ

"اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ (اوریک سو ہو کر) اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔"

کتاب اللہ میں اس مضموم کی بہت سی آیات ہیں، جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے :

فَمَا أَتٰکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْهَیْہِ وَالَّذِیْنَ اٰتٰہُمُ اللّٰہُ شَرًّا لَّہُمْ ۙ ... سورة النحر

"جو چیز تم کو رسول (ﷺ) دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔"

اور فرمایا :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَاصْبِرُوا لِمَا نَدَاكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ صَبْرَكُمْ وَتِلْكَ الْأُمُورُ الْمُحْكَمَاتُ ... سورة النساء ٥٩

”مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا نال (انجام) بھی بھلا ہے۔“

مزید فرمایا :

مَنْ لَطَعَ الرَّسُولَ فَطَاعَ اللَّهَ ... ٨٠ ... سورة النساء

”جس شخص نے رسول کی فرماں برداری کی تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔“

مزید ارشاد ہے :

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الصُّلُوحَ ... سورة النحل ٦٦

”اور ہم نے ہر جماعت (امت) میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔“

اور فرمایا :

فَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُفِىَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۚ فَاعْبُدُونِ ... سورة الأعيان ٢٥

”اور جو رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے، ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو۔“

ارشاد گرامی ہے :

الرَّكِبُ أَحْسَنُ ۚ أَيْذِمْ فَفُتِلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۚ ١ أَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ... سورة البقرة ٢

”یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خبر کی طرف سے بالتفصیل بیان کر دی گئی ہیں (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔“

یہ آیات محکمات اور اس مضمون کی قرآن مجید کی دیگر تمام آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ صرف اللہ وحدہ کی اخلاص کے ساتھ عبادت واجب ہے اور یہی دین کی اصل اور ملت کی اساس ہے۔ ان آیات سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جنوں اور انسانوں کی تخلیق، انبیاء، بعثت اور کتابوں کے نزول میں بھی یہی حکمت کارفرما ہے لہذا تمام مکلفین پر یہ واجب ہے کہ اس امر کی طرف کامل توجہ دیں اور اسے سمجھنے کی پوری پوری کوشش کریں اور آج نام کے مسلمان جن بہت سی باتوں میں مبتلا ہو چکے ہیں ان سے پرہیز کریں مثلاً انبیاء و اولیاء کے بارے میں غلو سے کام لینا، ان کی قبروں پر عمارتیں، مسجدیں اویقے بنانا، ان سے سوال کرنا اور مدد مانگنا، حاجات کو پورا کرنے کے لئے ان کی طرف رجوع کرنا، ان سے سوال کرنا، پریشانیوں کے ازالہ، بیماریوں کے لئے شفا اور دشمنوں پر فتح و نصرت حاصل کرنے کے لئے ان کی طرف رجوع کرنا اور اس طرح کے دیگر بے شمار امور ہیں جو شرک اکبر کی قسمیں ہیں۔ کتاب اللہ کے اس مضمون کی موافقت میں رسول اللہ ﷺ کی بہت سی صحیح احادیث بھی ہیں، چنانچہ صحیحین میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا ”کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟“ حضرت معاذ نے عرض کیا کہ ”اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔“ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں اور بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ جو اس کے ساتھ شرک نہ کرے، اسے وہ عذاب نہ دے۔“ صحیح بخاری میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناتے ہوئے فوت ہو تو وہ جہنم رسید ہوگا۔“

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ یہ اس کے ساتھ کسی کو اس کا شریک نہ بنانا ہو تو یہ شخص جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اس حال میں ملاقات کرے کہ یہ اس کے ساتھ شرک کرتا ہو تو ایسا شخص جہنم رسید ہوگا۔ اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں، یہ مسئلہ بہت اہم اور عظیم مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو مبعوث ہی اس لئے فرمایا کہ آپ توحید کی دعوت دیں، شرک کی نفی کریں، چنانچہ جس مقصد کی خاطر آپ کی بعثت ہوئی اس کی تبلیغ کے لئے آپ نے بہت احسن انداز میں فرض ادا کیا حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں آپ کو سخت اذیتیں پہنچائی گئیں مگر آپ نے اور آپ کے ساتھ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے صبر کو خوب خوب مظاہرہ کیا اور دعوت و تبلیغ میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے تمام بتوں اور پروہتوں سے جزیرۃ العرب کو پاک کر دیا، لوگ فوج در فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو گئے، کعبۃ اللہ کے گرد و پیش اور اس کے اندر رکھے ہوئے بتوں کو توڑ پھوڑ دیا گیا، لالت، عزبی، منات اور قباں عرب کے دیگر تمام بتوں کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا گیا جس سے جزیرۃ العرب میں اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو سر بلند ی اور دین اسلام کو غلبہ حاصل ہو گیا۔ پھر مسلمان جزیرۃ العرب سے باہر دعوت و جہاد کے کام کے لئے متوجہ ہوئے اور اس سے اللہ تعالیٰ نے سعادت مند لوگوں کو ہدایت سے بہرہ مند فرمایا اور دنیا کے اکثر حصوں میں حق اور صلہ کا بلوں بالا ہو گیا اور اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہدایت کے امام، حق کے قائد اور صلہ و اصلاح کے داعی بن گئے اور پھر ان کے بعد تابعین و تبع تابعین نے ہدایت کے امام اور حق کے داعی بن کر کام کیا اور اللہ کے دین کی اشاعت کا کام کیا۔ لوگوں کو توحید الہی کی دعوت دی، اپنے نفسوں اور مالوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ کی خاطر کسی ملامت گر کی ملامت کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کی تو اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں فتح و نصرت سے نوازا اور دشمنوں کے مقابلہ میں انہیں غلبہ عطا فرمایا اور اپنے حسب ذیل فرمان میں جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کر کے دکھایا کہ :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَشْكُرُوا اللَّهَ تَشْكُرْكُمْ وَبَشِّرْهُمْ ... سورة محمد ٧

